نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

<u>کاٹن کراپ منیجمنٹ گروپ کا دوسرا اجلاس، وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال نے صدارت کی۔واصف خورشید سیکرٹری زراعت پنجاب بھی موجود۔کپاس کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا</u>

لاہور:10 جون 2019 ( ) ملک نعمان احمد لنگڑیال وزیر زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ کپاس کی پیداوار بڑھانے کیلئے تمام سٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کاوشوں کی اشد ضرورت ہے۔زرعی ادویات کی قیمتوں اور کوالٹی کو کنٹرول کرنے کیلئے سخت مانیٹرنگ کی جارہی ہے۔وزیر اعظم پاکستان کے ویژن کے مطابق کپاس کی بحالی حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ہے۔کپاس ملکی معیشت میں کلیدی حیثیت کی حامل ہے۔کپاس کے بغیر زرعی معیشت کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنٹرل کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں کاٹن کراپ منیجمنٹ گروپ کے دوسرے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید، ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (ٹاسک فورس) پنجاب رانا علی ارشد، وائس چانسلر محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر آصف علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر محمد انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت (ریسرچ) پنجاب ڈاکٹر عابد محمود، ڈائریکٹر جنرل (پیسٹ وارننگ) سید ظفریاب حیدر، کاٹن کمشنر ڈاکٹر خالد عبداللہ، ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب محمد رفیق اختر، ڈائریکٹر کاٹن ڈاکٹر صغیر احمد، ڈائریکٹر سی سی آر آئی ڈاکٹر زاہد محمود، ڈائریکٹرز زراعت (توسیع) کاٹن زون، نوید عصمت کاہلوں، محکمہ انہار، پی سی پی اے، اپٹما کے نمائندگان سمیت ترقی پسند کاشتکاروں نے شرکت کی۔وزیر زراعت پنجاب نے مزید بتایا کہ امسال کپاس کی کاشت اور پیداوار کے حصول کیلئے محکمہ زراعت کے تمام شعبہ جات کو اہداف سونپ دیئے گئے ہیں۔کپاس کی کاشت سے لیکر چنائی تک تمام عوامل بارے رہنمائی یقینی بنائی جارہی ہے۔حکومت پنجاب نے کاشتکاروں کے وسیع تر مفاد کے پیش نظر بلاسود قرضوں اور فصل بیمہ سکیم (تکافل) جیسی سہولتیں متعارف کرائی ہیں۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید نے کہا کہ کپاس کی فصل کی بہتر نگہداشت اور کاشتکاروں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے کاٹن زون کو پانچ سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ایڈیشنل سیکرٹریز اور ڈائریکٹر جنرلز کو فیلڈ میں دورے کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ کاشتکاروں کو معیاری زرعی ادویات و کھادوں کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے ملاوٹ کے خلاف حکومت زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے۔جعلی اور غیر معیاری زرعی ادویات اور کھادوں کے خاتمے کی مہم جاری ہے جس کے تحت پنجاب بھر میں 2019 کے دوران 112 مقامات پر چھاپے مارے گئے ہیں اور 18 ہزار 961 کلوگرام/ لیٹر جعلی اور غیر معیاری زرعی ادویات قبضہ میں لے کر 112 ایف آئی آرز کے اندراج کے بعد 58 افراد کو گرفتار کیا گیا۔قبضہ میں لی گئی ان جعلی زرعی ادویات کی کل مالیت کا تخمینہ 1 کروڑ 25 لاکھ 1 ہزار 949 روپے ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کپاس کے مطلوبہ اہداف کے حصول کیلئے دیگر سٹیک ہولڈرز کو بھی سخت محنت اور جانفشانی سے عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔فیلڈ فارمیشنز کے تحت جاری سرگرمیوں کی مانیٹرنگ اور کاشتکاروں کی رہنمائی کیلئے ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس اور ڈائریکٹر جنرلز کو کپاس کے علاقوں میں زیادہ وقت گزارنے کی ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔قبل ازیں ہاؤس کو بتایا گیا کہ 2019-20 کیلئے 53 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جس سے 8 ملین گانٹھ حاصل کرنے کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔اب تک پنجاب میں 50 لاکھ 51 ہزار 117 ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت مکمل ہوچکی ہے جو کہ مقرر کردہ ہدف کا 95.31 فیصد ہے اور گزشتہ سال کی نسبت 8.93 فیصد زائد ہے۔فصلوں کی لاگت کاشت میں کمی لانے کیلئے کھادوں پر 2.6 بلین روپے کی سبسڈی دی جارہی ہے۔بیٹر کاٹن انشیٹو (Better Cotton Initiative) پروگرام کے تحت 1.055 ملین ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کا منصوبہ ہے۔کپاس کی فصل پر حملہ آور کیڑوں و بیماریوں کی تشخیص و علاج بارے کپاس کے علاقوں میں 336 پلانٹ کلینک قائم کیے گئے ہیں جہاں پر محکمہ زراعت توسیع کے افسران کاشتکاروں کو رہنمائی فراہم کررہے ہیں۔9.40 ملین روپے کی سبسڈی سے کاشتکاروں کو 992 سپرے مشینیں دی گئی ہیں جن میں 675 ہینڈ سپریئر، 253 پاور سپریئر اور 63 بوم سپریئر

شامل ہیں۔ اب تک کپاس کی کاشت کا 96 فیصد ہدف حاصل کرلیا گیا ہے۔ کپاس کی فصل کی ابتک کی صورت حال تسلی بخش ہے کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ بھی معاشی نقصان دہ حد سے نیچے ہے۔ اگیتی کاشتہ فصل پر گلابی سنڈی کا حملہ مشاہدہ میں آیا تھا جو گرمی کی شدت میں اضافہ کی وجہ سے خود بخود ہی ختم ہوگیا ہے۔ رواں سیزن فی ایکڑ پودوں کی تعداد گزشتہ سالوں کی نسبت بہتر ہے تاہم فصل کی کاشت میں کچھ تاخیر ہوئی ہے۔ انہار و محکمہ موسمیات کے افسران، پی سی پی اے اور کراپ لائف کے نمائندوں نے بھی اس موقع پر شرکاء کو بریفنگ دی۔

☆☆☆☆